بسم الله الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

باذن الله تعالی

Lecture by Ustaza 🍃
Dr. Farhat Hashmi

Sahih Bukhari 🍃 (صحیح البخاری)

Lesson # 23 🍃

📘Topic:- The Book of Funerals

کتاب الجنائز

▶️⏰Duration:- 14:48 Minutes

🍃 📆 Wednesday, 28th March 2018

⭐✨⭐

25)) باب: الْكَفَنِ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ

باب: کفن کے اخراجات میت کے تمام مال سے ہوں

Chapter: To shroud one with all of one's property (25)

✨🔅✨🔅✨

وَبِهِ قَالَ عَطَاءٌ وَالزُّهْرِيُّ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَقَتَادَةُ.
وَقَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ الْحَنُوطُ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ.
وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ يُبْدَأُ بِالْكَفَنِ ثُمَّ بِالدَّيْنِ ثُمَّ بِالْوَصِيَّةِ.
وَقَالَ سُفْيَانُ أَجْرُ الْقَبْرِ وَالْغَسْلِ هُوَ مِنَ الْكَفَنِ.

حضرت عطا،امام زہری،جناب عمرو بن دینار اور حضرت قتادہ نے یہی کہا ہے-عمرو بن دینار نے کہا ہے کہ خوشبو وغیرہ بھی جمیع مال سے لی جائے گی-حضرت ابراہیم نخعی نے کہا ہے:میت کے مال سے پہلے کفن دفن کے اخراجات منہا کیے جائیں،پھر قرض اتارا جائے،پھر وصیت وغیرہ کو جاری کیا جائے-سفیان ثوری نے کہا ہے کہ قبر اور غسل وغیرہ کی اجرت بھی کفن میں شامل ہے

✨🔅✨🔅✨

حدیث نمبر: 364👇

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ أُتِيَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ ـ رضى الله عنه ـ يَوْمًا بِطَعَامِهِ فَقَالَ قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ ـ وَكَانَ خَيْرًا مِنِّي ـ فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ مَا يُكَفَّنُ فِيهِ إِلاَّ بُرْدَةٌ، وَقُتِلَ حَمْزَةُ أَوْ رَجُلٌ آخَرُ خَيْرٌ مِنِّي فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ مَا يُكَفَّنُ فِيهِ إِلاَّ بُرْدَةٌ، لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ قَدْ عُجِّلَتْ لَنَا طَيِّبَاتُنَا فِي حَيَاتِنَا الدُّنْيَا، ثُمَّ جَعَلَ يَبْكِي

⭐✨⭐

ابراہیم بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک دن کھانا رکھا گیا۔ انہوں نےکہا:حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ مجھ سے بہتر تھے وہ (جنگ اُحد میں) شہید ہوئے ان کے کفن کےلیے صرف ایک چادر ملی۔ حضرت حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ یا اور کوئی دوسرا شخص شہید ہوئے جو مجھ سے بہتر تھے ان کے کفن کےلیے صرف ایک چادر ملی۔ میں ڈرتا ہوں کہیں ایسا نہ ہو کہ ہمارے چین اور سکون کے سامان ہم کو جلدی سے دنیا ہی میں دے دیے گئے ہوں۔ پھر رونا شروع کر دیا۔

⭐✨⭐

Narrated Sa`d from his father:

Once the meal of `Abdur-Rahman bin `Auf was brought in front of him, and he said, "Mus`ab bin `Umair was martyred and he was better than I, and he had nothing except his Burd (a black square narrow dress) to be shrouded in. Hamza or another person was martyred and he was also better than I and he had nothing to be shrouded in except his Burd. No doubt, I fear that the rewards of my deeds might have been given early in this world." Then he started weeping.

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡

26))باب إِذَا لَمْ يُوجَدْ إِلاَّ ثَوْبٌ وَاحِدٌ

باب(اگر میت کے ہاں صرف ایک ہی چادر ملے تو کیا کیا جائے

(Chapter: If there is nothing except one piece of cloth (for shrouding(26)

✨🔅✨🔅✨

حدیث نمبر: 365👇

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ ـ رضى الله عنه ـ أُتِيَ بِطَعَامٍ وَكَانَ صَائِمًا فَقَالَ قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَهُوَ خَيْرٌ مِنِّي، كُفِّنَ فِي بُرْدَةٍ، إِنْ غُطِّيَ رَأْسُهُ بَدَتْ رِجْلاَهُ، وَإِنْ غُطِّيَ رِجْلاَهُ بَدَا رَأْسُهُ ـ وَأُرَاهُ قَالَ ـ وَقُتِلَ حَمْزَةُ وَهُوَ خَيْرٌ مِنِّي، ثُمَّ بُسِطَ لَنَا مِنَ الدُّنْيَا مَا بُسِطَ ـ أَوْ قَالَ أُعْطِينَا مِنَ الدُّنْيَا مَا أُعْطِينَا ـ وَقَدْ خَشِينَا أَنْ تَكُونَ حَسَنَاتُنَا عُجِّلَتْ لَنَا، ثُمَّ جَعَلَ يَبْكِي حَتَّى تَرَكَ الطَّعَامَ

⭐✨⭐

ابراہیم بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: حضرت عبد الرحمٰن بن عوفﷺ کے سامنے کھانا لایا گیا اس حال میں کہ وہ روزہ سے تھے، کہنے لگے: ہائے مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ شہید ہوئے، وہ مجھ سے بہتر تھے، ان کو صرف ایک چادر کا کفن ملا، ان کا سر ڈھانکتے تو پاؤں کھل جاتے، پاؤں ڈھانکتے تو سر کھل جاتا اور میں سمجھتا ہوں یہ بھی کہا کہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ شہید ہوئے، وہ مجھ سے بہتر تھے۔ پھر ان کے بعد تو ہم کو دنیا کی خوب کشائش ہوئی یا یوں کہا ہم کو دنیا بہت ملی ہم ڈرتے ہیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ ہماری نیکیوں کا بدلہ دنیا ہی میں مل گیا ہو۔پھر رونے لگے اور کھانا بھی چھوڑ دیا۔

⭐✨⭐

Narrated Ibrahim:

Once a meal was brought to `Abdur-Rahman bin `Auf and he was fasting. He said, "Mustab bin `Umar was martyred and he was better than I and was shrouded in his Burd and when his head was covered with it, his legs became bare, and when his legs were covered his head got uncovered. Hamza was martyred and was better than I. Now the worldly wealth have been bestowed upon us (or said a similar thing). No doubt, I fear that the rewards of my deeds might have been given earlier in this world." Then he started weeping and left his food.

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡

27))باب: إِذَا لَمْ يَجِدْ كَفَنًا إِلاَّ مَا يُوَارِي رَأْسَهُ أَوْ قَدَمَيْهِ غَطَّى رَأْسَهُ

باب: جب کفن کے لیے اتنا کپڑا میسر ہو کہ اس سے سر اور پاؤں دونوں اکٹھے نہ ڈھانپے جا سکیں تو سر کو ڈھانپ دیا جائے

Chapter: If sufficient cloth for the shroud is not available (27)

✨🔅✨🔅✨

حدیث نمبر: 366👇

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ، حَدَّثَنَا شَقِيقٌ، حَدَّثَنَا خَبَّابٌ ـ رضى الله عنه ـ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم نَلْتَمِسُ وَجْهَ اللَّهِ، فَوَقَعَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ، فَمِنَّا مَنْ مَاتَ لَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ، وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهْوَ يَهْدِبُهَا. قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ، فَلَمْ نَجِدْ مَا نُكَفِّنُهُ إِلاَّ بُرْدَةً إِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَأْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلاَهُ، وَإِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ، فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم أَنْ نُغَطِّيَ رَأْسَهُ، وَأَنْ نَجْعَلَ عَلَى رِجْلَيْهِ مِنَ الإِذْخِرِ

⭐✨⭐

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے نبیﷺ کے ساتھ صرف اللہ کےلیے ہجرت کی۔ اب ہمیں اللہ تعالیٰ سے اجر ملنا ہی تھا ۔ ہمارے بعض ساتھی تو انتقال کرگئے اور انہوں نے (اس دنیا میں) اپنے کئے کا کوئی پھل نہیں کھایا۔ان میں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ بھی تھے اور ہمارے بعض ساتھیوں کا میوہ پک گیا ہے اور وہ چن چن کر کھاتا ہے ۔ مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ احد کی لڑائی میں شہید ہوئے ہم کو ان کے کفن میں ایک چادر کے سوا اور کوئی چیز نہ ملی اور وہ بھی ایسی کہ اگر اس سے سر چھپاتے ہیں تو پاؤں کھل جاتا ہے اور اگر پاؤں ڈھکتے ہیں تو سر کھل جاتا ہے ۔ آخر یہ دیکھ کر نبیﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ سر کو چھپا دیں اور پاؤں پر سبز گھاس اذخر نامی ڈال دیں۔

⭐✨⭐

Narrated Khabbab:

We emigrated with the Prophet (p.b.u.h) in Allah's cause, and so our reward was then surely incumbent on Allah. Some of us died and they did not take anything from their rewards in this world, and amongst them was Mustab bin `Umar; and the others were those who got their rewards. Mustab bin `Umar was martyred on the day of the Battle of Uhud and we could get nothing except his Burd to shroud him in. And when we covered his head his feet became bare and vice versa. So the Prophet (S.A.W.W) ordered us to cover his head only and to put idhkhir (a kind of shrub) over his feet.

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡

28)) باب مَنِ اسْتَعَدَّ الْكَفَنَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَلَمْ يُنْكَرْ عَلَيْهِ

باب: زمانہ نبوت میں جس نے اپنا کفن تیار کیا اور اس پر کوئی اعتراض نہ ہوا

(Chapter: (if) somebody prepared his shroud (before his death (28)

✨🔅✨🔅✨

حدیث نمبر: 367👇

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلٍ ـ رضى الله عنه ـ أَنَّ امْرَأَةً، جَاءَتِ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم بِبُرْدَةٍ مَنْسُوجَةٍ فِيهَا حَاشِيَتُهَا ـ أَتَدْرُونَ مَا الْبُرْدَةُ قَالُوا الشَّمْلَةُ‏.‏ قَالَ نَعَمْ‏.‏ قَالَتْ نَسَجْتُهَا بِيَدِي، فَجِئْتُ لأَكْسُوَكَهَا‏.‏ فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم مُحْتَاجًا إِلَيْهَا، فَخَرَجَ إِلَيْنَا وَإِنَّهَا إِزَارُهُ، فَحَسَّنَهَا فُلاَنٌ فَقَالَ اكْسُنِيهَا، مَا أَحْسَنَهَا‏.‏ قَالَ الْقَوْمُ مَا أَحْسَنْتَ، لَبِسَهَا النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم مُحْتَاجًا إِلَيْهَا، ثُمَّ سَأَلْتَهُ وَعَلِمْتَ أَنَّهُ لاَ يَرُدُّ‏.‏ قَالَ إِنِّي وَاللَّهِ مَا سَأَلْتُهُ لأَلْبَسَهَا إِنَّمَا سَأَلْتُهُ لِتَكُونَ كَفَنِي‏.‏ قَالَ سَهْلٌ فَكَانَتْ كَفَنَهُ‏.‏

⭐✨⭐

حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نبیﷺکے پاس آئی، اور ایک بنی ہوئی حاشیہ دار چادر آپﷺ کےلیے تحفہ لائی۔ تم جانتے ہو چادر کیا ہے ؟ لوگوں نے کہا: شملہ ۔سہیل نے کہا: ہاں شملہ ۔خیروہ کہنے لگی یہ میں نےاپنے ہاتھ سےبُنی ہے ۔میں اس لیے لائی ہوں کہ آپﷺ اس کو پہنیں۔نبیﷺ کو چادر کی اس وقت ضرورت تھی آپﷺ نے لے لی۔ پھر اسے بطور ازار باندھ کر باہر تشریف لائے، تو ایک شخص (عبد الرحمٰن بن عوف)کہنے لگے ، کیا عمدہ چادر ہے ، یہ مجھ کو عنایت کیجئے۔لوگوں نے عبد الرحمٰن سے کہا تم نے اچھا نہیں کیا ۔ تم جانتے ہو کہ نبیﷺ کو چادر کی ضرورت تھی ، آپﷺ نے اس کو پہن لیا ،تم نے پھر کیسے مانگی۔تم یہ بھی جانتے ہو کہ آپﷺ کسی کا سوال ردّ نہیں کرتے۔ عبدالرحمٰن نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے پہننے کیلئے نہیں مانگی بلکہ میں اسکو کفن بناؤں گا ۔سہل نے کہا ، پھر وہ چادر ان کا کفن بنی۔

⭐✨⭐

Narrated Sahl:

A woman brought a woven Burda (sheet) having edging (border) to the Prophet, Then Sahl asked them whether they knew what is Burda, they said that Burda is a cloak and Sahl confirmed their reply. Then the woman said, "I have woven it with my own hands and I have brought it so that you may wear it." The Prophet (S.A.W.W) accepted it, and at that time he was in need of it. So he came out wearing it as his waist-sheet. A man praised it and said, "Will you give it to me? How nice it is!" The other people said, "You have not done the right thing as the Prophet (S.A.W.W) is in need of it and you have asked for it when you know that he never turns down anybody's request." The man replied, "By Allah, I have not asked for it to wear it but to make it my shroud." Later it was his shroud.

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡

29)) باب اتِّبَاعِ النِّسَاءِ الْجَنَائِزَ

باب: خواتین کا جنازے کے ہمراہ جانا

Chapter: (Is it permissible for) woman to accompany the funeral procession (29)

✨🔅✨🔅✨

حدیث نمبر: 368👇

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أُمِّ الْهُذَيْلِ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ ـ رضى الله عنها ـ قَالَتْ نُهِينَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ، وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا

⭐✨⭐

حضرت ام عطیہ رضی ال عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: ہمیں (عورتوں کو) جنازوں کے ساتھ جانے سے منع کیا گیا مگر تاکید سے منع نہیں ہوا ۔

⭐✨⭐

Narrated Um 'Atiyya:

We were forbidden to accompany funeral processions but not strictly.

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡

30)) باب: إِحْدَادِ الْمَرْأَةِ عَلَى غَيْرِ زَوْجِهَا

باب: عورت کا شوہر کے علاوہ کسی دوسرے شخص پر سوگ کرنا

Chapter: The mounring of a woman for a dead person other than her husband (30)

✨🔅✨🔅✨

حدیث نمبر: 369👇

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ تُوُفِّيَ ابْنٌ لأُمِّ عَطِيَّةَ ـ رضى الله عنها ـ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الثَّالِثُ دَعَتْ بِصُفْرَةٍ، فَتَمَسَّحَتْ بِهِ وَقَالَتْ نُهِينَا أَنْ نُحِدَّ أَكْثَرَ مِنْ ثَلاَثٍ إِلاَّ بِزَوْجٍ

⭐✨⭐

حضرت محمد بن سیرین سے روایت ہے انہوں نے کہا: ام عطیہ رضی اللہ عنہا کا ایک بیٹا مرگیا ۔ انھوں نے تیسرے دن زرد خوشبو منگوا کر اپنے بدن پر لگائی اور کہنے لگیں ہمیں خاوند کے سوا اور کسی پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنے سے منع کیا گیا۔

⭐✨⭐

Narrated Muhammad bin Seereen:

One of the sons of Um 'Atiyya died, and when it was the third day she asked for a yellow perfume and put it over her body, and said, "We were forbidden to mourn for more than three ".days except for our husbands

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡

حدیث نمبر: 370👇

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى، قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَتْ لَمَّا جَاءَ نَعْىُ أَبِي سُفْيَانَ مِنَ الشَّأْمِ دَعَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ ـ رضى الله عنها ـ بِصُفْرَةٍ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ، فَمَسَحَتْ عَارِضَيْهَا وَذِرَاعَيْهَا وَقَالَتْ إِنِّي كُنْتُ عَنْ هَذَا لَغَنِيَّةً، لَوْلاَ أَنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ " لاَ يَحِلُّ لاِمْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلاَثٍ، إِلاَّ عَلَى زَوْجٍ، فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا "

⭐✨⭐

حضرت زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: جب شام سے ابو سفیان کے مرنے کی خبر آئی تو ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے تیسرے دن زرد خوشبو منگائی اور اپنے گالوں اور بازوؤں پر لگایا اور فرمانے لگیں: مجھے خوشبو کی کوئی ضرورت نہ تھی ، اگر میں نے نبیﷺ سے سنا آپﷺ فرماتے تھے جو عورت اللہ پر اور آخرت پر ایمان رکھتی ہے ، اس کو کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہیں کرنا چاہیے ۔البتہ خاوند پر چار مہینے دس دن سوگ کرے ۔

⭐✨⭐

Narrated Zainab bint Abi Salama:

When the news of the death of Abu Sufyan reached from Sham, Um Habiba on the third day, asked for a yellow perfume and scented her cheeks and forearms and said, "No doubt, I would not have been in need of this, had I not heard the Prophet (S.A.W.W) saying: "It is not legal for a woman who believes in Allah and the Last Day to mourn for more than three days for any dead person except her husband, for whom she should mourn for four months and ten days."

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡

Ahadeeth 364 - 370

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡